© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۷۹واں اجلاس

(۲۳ر دسمبر ۲۰۱۰ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۷۹واں اجلاس (نئے چیئرمین کی تقرری کے بعد افتتاحی اجلاس) جناب سینٹر مولانا محمد خان شیرانی صاحب، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی صدارت میں مؤرخہ ۲۳ر دسمبر ۲۰۱۰ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل معزز اراکین کونسل نے شرکت فرمائی: جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب ڈاکٹر محمد ادریس، جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی، جناب مولانا ابوالفتح محمد یوسف، محترمہ ڈاکٹر صبیحہ قادری، محترمہ شاہدہ اختر علی، مفتی محمد صدیق ہزاروی، جناب مولانا فضل علی، جناب مولانا سعید احمد گجراتی۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، محترم چیئرمین صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں کونسل کی ترجیحات کے تعین پر زور دیا اور اس سلسلے میں مسائل کی نشاندہی کی۔ نئی کونسل کی تشکیل کے موقع پر اراکین کرام نے جناب چیئرمین کی تقرری پر انہیں مبارک باد پیش کی۔ سینٹر جناب مولانا محمد خان شیرانی صاحب کی بطور چیئرمین کونسل تقرری کے بعد کونسل کے اس افتتاحی اجلاس میں کونسل کے ۱۷۸ویں اجلاس کی روداد کی توثیق کی گئی۔ کونسل کے ۱۷۸ویں اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد رپورٹ برائے اطلاع پیش کی گئی۔ فقہ اسلامی پر مبنی اسلامی قانون سازی کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے تشکیل دیئے گئے ''بین الاقوامی مشاورتی نیٹ ورک'' کے قیام اور پس منظر پر روشنی ڈالی گئی۔ کونسل کے امور وسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں عمومی بحث/ غور وخوض کیا گیا اور کونسل کے اجلاسوں کے انعقاد کا شیڈول ترتیب دیا گیا۔

کونسل نے ایک قرارداد کے ذریعہ ان اطلاعات پر تشویش کا اظہار کیا جن کے مطابق توہین رسالت کے قانون کی منسوخی، تبدیلی یا اسے کسی بھی طریقے سے غیر مؤثر بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس حوالے سے کونسل نے بالاتفاق اس مؤقف کا اظہار کیا کہ توہین رسالت کے موجودہ قانون سے متعلق کسی بھی قسم کے خدشات سے متعلق امور کا باقاعدہ ریفرنس کے ذریعہ کونسل کے علم میں لایا جانا ضروری ہے۔ دستور کی اسلامی دفعات کے تحت یہ صرف کونسل کا استحقاق ہے کہ وہ ملک میں رائج کسی بھی قانون کا قرآن وسنت کے احکام کے روشنی میں جائزہ لے اور اس سے متعلق اپنی رائے اور سفارشات مقننہ کو پیش کرے۔ اس سلسلے میں کونسل نے بالاتفاق اس عزم کا اظہار کیا کہ کونسل مسئلہ پر غور کرتے ہوئے نفس قانون اور اس کی تنفیذ سے متعلق طریقہ کار کے جملہ پہلوؤں نیز قانون کے غلط استعمال سے متعلق مبینہ خدشات کا بالاستیعاب جائزہ لے کر اس بارے میں اپنی مدلل ومفصل رائے مستقبل قریب میں پیش کرے گی۔

قرارداد میں کہا گیا کہ کونسل سمجھتی ہے کہ معاملہ کا ہمہ جہتی جائزہ لیے بغیر قانون یا اس کی تنفیذ کے طریقہ کار میں تبدیلی ملک میں انتشار اور عوام میں غیر ضروری بے چینی کا باعث بنے گی جس سے بہرصورت اجتناب کیا جانا چاہیے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۸۰واں اجلاس

(یکم - دو مارچ ۲۰۱۱ء)

اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد کا دو روزہ ۱۸۰ واں اجلاس (یکم - دو مارچ ۲۰۱۱ء) کونسل کے آڈیٹوریم ہال میں کونسل کے چیئرمین جناب مولانا محمد خان شیرانی کے زیر صدارت منعقد ہوا جس میں حسب ذیل معزز اراکین کونسل نے شرکت فرمائی۔

جناب مولانا فضل علی، جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی، محترمہ ڈاکٹر صبیحہ قادری، محترمہ شاہدہ اختر علی، جناب مولانا ابو الفتح محمد یوسف، جناب مولانا محمد صدیق ہزاروی، جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، جناب مولانا غلام مصطفیٰ رضوی، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب مولانا سید سعید احمد شاہ گجراتی۔

اجلاس میں کونسل کے گزشتہ ۱۷۹ ویں اجلاس منعقدہ ۲۳ر دسمبر ۲۰۱۰ء کی روداد کی توثیق کی گئی اور اس میں کیے گئے فیصلوں پر عمل درآمد رپورٹ ملاحظہ کی گئی اور اس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ او آئی سی کی تجاویز کے مطابق حلال کھانے کے معیار کے حوالے سے وزارت خوراک و زراعت، اسلام آباد سے استفسار کے ضمن میں کونسل نے یہ رائے دی کہ تکلیف سے بچانے کے لیے کسی مناسب طریقے سے بے ہوش کردہ جانور کا ذبیحہ کھانا حلال ہے۔ مزید برآں کونسل نے اپنے آئندہ اجلاس کے لیے متوقع ایجنڈے کی منظوری دی۔

مؤرخہ ۲ر مارچ کو کونسل کے اجلاس کے دوسرے سیشن کے دوران یہ اندوہناک خبر وصول ہوئی کہ اقلیتوں کے وفاقی وزیر جناب شہباز بھٹی کو اسلام آباد کے I-8 کے علاقے میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ کونسل نے اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے معاشرہ میں عدم برداشت، شدت پسندی اور انتہاء پسندی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کیا۔ کونسل نے معاشرہ کے تمام طبقات پر زور دیا کہ وہ ملک وقوم، ملت اور امت اسلامیہ کو درپیش گوناگوں مسائل ومشکلات کے پیش نظر ایک دوسرے کے احترام اور افہام وتفہیم پر مبنی سنجیدہ رویوں کا مظاہرہ کریں تاکہ انتشار، افراتفری اور لاقانونیت کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پایا جاسکے اور ملک میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی حالت کو سنبھالا دیا جاسکے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۸۱واں دو روزہ اجلاس

(۱۴-۱۵ جون ۲۰۱۱ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۸۱واں دو روزہ اجلاس (۱۴-۱۵ر جون ۲۰۱۱) کونسل کے آڈیٹوریم میں جناب مولانا محمد خان شیرانی، چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل کی زیرصدارت منعقد ہوا جس میں حسب ذیل اراکین کونسل نے شرکت کی:-

جناب مولانا محمد صدیق ہزاروی، جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، محترمہ پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری محترمہ شاہدہ اختر علی، جناب مولانا فضل علی، جناب مولانا ابوالفتح محمد یوسف، جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب مولانا غلام مصطفیٰ رضوی

افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے جناب مولانا محمد خان شیرانی نے کہا کہ کونسل کی اپنی آئینی حیثیت بحال کی جائے گی جسے کسی وزارت کا ذیلی ادارہ نہیں بنایا جا سکتا اور جس کا رابطہ صرف صدر پاکستان سے ہوگا۔ کونسل کے چیئرمین کی مستقل حیثیت کے تعین کی ضرورت ہے۔ کونسل کے ایچ ای سی کے ذریعے تمام یونیورسٹیوں اور اتحاد تنظیمات مدارس سے بھی روابط قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام چیف جسٹس صاحبان کے ساتھ سود کے مسئلہ پر کونسل میں ایک گول میز مذاکرہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ ایران، ترکی، جرمنی، سپین اور یورپی یونین کے ممالک میں مماثل اداروں کے ساتھ کونسل مضبوط روابط قائم کرے گی اور کونسل کے فیصلوں کو صیغہ راز میں رکھنے کی بجائے عوام کے سامنے لایا جائے گا۔ ۱۹۴۷ء سے ۲۰۰۹ء تک پاکستان کی طرف سے دستخط کردہ بین الاقوامی معاہدات کا قرآن وسنت کے مطابق جائزہ لیا جائے گا۔

کونسل نے فیصلہ کیا کہ کونسل کے رسالہ اجتہاد کے لئے تمام مکاتب فکر کے علماء اور دانشور حضرات بھی مضامین تحریر کریں اور معزز اراکین کونسل بھی اس رسالہ کے لئے مضامین تحریر کریں تاہم ان مضامین کی زبان میں شائستگی اور تہذیبی اقدار کی بالادستی کا خیال رکھا جائے۔ ان مضامین میں انسانیت کی وحدت پر زور دینا چاہیئے اور یہ مسلکی وابستگی سے بالاتر خالص علمی مضامین ہونے چاہئیں۔ کونسل نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ تورات، انجیل اور قرآن و حدیث کے مکمل حوالوں کے ساتھ رجم کی سزا کے بارے میں مدلل اور محتاط انداز میں انتہائی متانت اور سنجیدگی کے ساتھ رائے دی جائے گی۔ اس ضمن میں پہلے سے تیار شدہ مسودہ میں تصحیحات کی جائیں گی اور اس پر نظرثانی کی جائے گی۔ حقوق نسواں پر الگ کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو معلومات اکٹھی کرنے کے بعد انتہائی عمیق انداز میں خواتین کے حقوق کا جائزہ لے گی اور ان حقوق کو قانونی شکل میں ڈھالے گی۔ نامعلوم ولدیت والے بچوں کو شناختی کارڈ کے اجراء کے معاملے پر کونسل نے رائے دی کہ ایسے بچوں کو 'لقیط' نہ لکھا جائے۔ اس کی بجائے شناختی کارڈ میں سرپرست کا خانہ بنایا جائے اور سرپرست کا نام لکھا جائے۔ کونسل نے فیصلہ کیا کہ بینولینٹ فنڈ سے ملازمین کو حج کی ادائیگی کی شرعی نقطہ نظر سے اجازت نہیں دی جا سکتی اور بینولینٹ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فنڈ کو صرف ان فلاحی کاموں تک محدود رکھا جائے جس کے لئے اس فنڈ کی تشکیل کی گئی ہے۔ متعدد شریعت پٹیشنوں میں کونسل کو فریق بنائے جانے کے مسئلے پر غور کرتے ہوئے کونسل نے فیصلہ کیا کہ چونکہ کونسل ۲۰ ارکان پر مشتمل ادارہ ہے جو صدر، وزیراعظم، پارلیمان، وزیراعلیٰ، گورنر کی طرف سے وصول شدہ ریفرنسوں کا جواب دینے کا پابند ہے۔ کونسل کا انتظامی یا تحقیقی شعبہ کونسل کی نمائندگی نہیں کرسکتا اور نہ ہی انفرادی ممبر پوری کونسل کی نمائندگی کرسکتا ہے، اس لئے کونسل کو اس طرح کی پٹیشنوں میں ملوث نہ کیا جائے۔ تعلیمی اداروں میں ناظرہ قرآن مجید کی تدریس کے حوالے سے ایجنڈا آئٹم پر کونسل نے فیصلہ کیا کہ اس بارے میں کونسل ایک کمیٹی تشکیل دے گی جو تعلیمی اداروں میں عربی اور اسلامیات کی لازمی تدریس کے ضمن میں ناظرہ قرآن مجید کے بارے میں بھی جامع سفارشات ایک رپورٹ کی شکل میں پیش کرے گی جسے منظوری کے لئے کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۸۲واں اجلاس
(۱۰ اگست ۲۰۱۱)

اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد کا ۱۸۲ واں اجلاس مؤرخہ ۱۰ اگست ۲۰۱۱ء کو جناب مولانا محمد خان شیرانی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی زیرِ صدارت کونسل کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد ہوا جس میں وفاقی وزیر برائے مذہبی امور جناب سیّد مخدوم خورشید شاہ نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت فرمائی۔ اس افتتاحی اجلاس میں کونسل کے نئے تقرر یافتہ معزز اراکین، جن کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں، نے پہلی بار شرکت فرمائی:-

> جناب حافظ زبیر احمد سعید، جناب صاحبزادہ خالد سلطان القادری، جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب بیرسٹر فیروز جمال شاہ کاکا خیل، جناب جسٹس میاں نذیر اختر، جناب جسٹس مشتاق احمد میمن، جناب علامہ زبیر ظہیر، جناب مفتی محمد اقبال شاہ فیضی اور جناب سید افتخار حسین نقوی۔

ان نئے معزز اراکین کے علاوہ کونسل کے حسب ذیل معزز اراکین نے بھی اس اجلاس میں شرکت فرمائی:-

> جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو، جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی، محترمہ شاہدہ اختر علی، محترمہ پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری، جناب مولانا محمد صدیق ہزاروی اور جناب مولانا غلام مصطفیٰ رضوی۔

جناب مولانا محمد خان شیرانی، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے شرکائے محفل کو خوش آمدید کہتے ہوئے اس تعارفی اجلاس کا افتتاح کیا اور نئے معزز اراکینِ کونسل کو ان کے تقرر پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے آئین کے مطابق کونسل کے فرائضِ منصبی اور کارکردگی پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں کونسل کو ایک باوقار، فعال، متحرک اور مؤثر ادارہ بنانے کا عزم کیا گیا۔ کونسل کے جاری منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اور ذیلی کمیٹیوں کی تشکیلِ نو پر غور کیا گیا اور کونسل کے لیے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔

وفاقی وزیر برائے مذہبی امور، جناب سیّد مخدوم خورشید شاہ نے کونسل کے چیئرمین و اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل ایک اہم آئینی ادارہ ہے جس کا تعلق پارلیمنٹ سے ہے اور حکومت کونسل کے مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے اور کونسل کے مسائل کے حل کے ضمن میں وزارتِ مذہبی امور ہر قسم کی ممکنہ معاونت کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کونسل سے درخواست کی کہ چونکہ اسلام امن و آشتی کا دین ہے لہٰذا کونسل مختلف سیمیناروں اور کانفرنسوں کے ذریعے اسلام اور پاکستان کا صحیح تاثر بین الاقوامی سطح پر واضح کرے۔ انہوں نے کونسل کی سفارشات پارلیمنٹ میں بحث کے لیے پیش کرنے کا بھی عزم کیا۔

شناختی کارڈ میں مجہول النسب بچوں کے لیے سرپرست کے کالم کے اضافے اور اس ضمن میں کونسل کی سفارش اور سپریم کورٹ کے ملاحظات پر غور کرتے ہوئے کونسل نے اپنی سابقہ سفارش کو برقرار رکھتے ہوئے قرار دیا کہ لفظ 'سرپرست' کے ساتھ 'خصوصی' کے سابقے کا اضافہ کیا جائے تاکہ قانونی معانی و مفاہیم کے حامل سرپرست کے بجائے 'نگران' کے مفہوم کو اجاگر کیا جا سکے۔ کونسل نے یہ رائے دی کہ نادرا ایکٹ میں ترمیم کر کے شناختی کارڈ میں ایسے بچوں کے لیے والد کے خانے کے ساتھ ''خصوصی سرپرست'' کے خانہ کا اضافہ کیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۸۳واں اجلاس

(۲۰ ستمبر ۲۰۱۱ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۸۳واں اجلاس، ۲۰ ستمبر ۲۰۱۱ء کو چیئرمین کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی زیرصدارت کونسل کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد ہوا جس میں معزز اراکین نے شرکت فرمائی:-

۱- جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی
۲- جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل
۳- جناب ڈاکٹر محمد ادریس سومرو
۴- جناب مولانا ابوالفتح محمد یوسف
۵- جناب مولانا فضل علی
۶- جناب مفتی محمد اقبال فیضی
۷- جناب مولانا سید افتخار حسین نقوی
۸- جناب سید سعید احمد شاہ گجراتی
۹- جناب مولانا غلام مصطفیٰ رضوی
۱۰- جناب مفتی محمد ابراہیم قادری
۱۱- محترمہ شاہدہ اختر علی
۱۲- جناب مولانا محمد صدیق ہزاروی
۱۳- جناب مولانا محمد حنیف جالندھری
۱۴- جناب صاحبزادہ پیر خالد سلطان قادری
۱۵- جناب جسٹس (ر) میاں نذیر اختر
۱۶- جناب مولانا زبیر احمد ظہیر
۱۷- جناب جسٹس (ر) مشتاق احمد میمن

کونسل نے اپنے آئندہ ماہانہ اجلاسوں کے لئے شیڈول وضع کیا اور اپنے ورکنگ گروپوں کے لئے طریقہ کار بھی وضع کیا اور سابقہ اجلاس کی روداد کی توثیق کی۔ بچوں/ بچیوں کی شادی کی ممانعت کے ایکٹ ۱۹۲۹ء میں ترمیم کے لئے رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر عطیہ عنایت اللہ کا بل کونسل کے ورکنگ گروپ برائے جائزہ قوانین احوال شخصیہ کو غور وخوض کے لئے حوالہ کیا گیا۔ فوجداری نگرانی مقدمہ نمبر 2007/Q/01 بعنوان محمد شاہ و دیگر بنام وفاق پاکستان کے ضمن میں وزارت مذہبی امور کی جانب سے بھیجے گئے مراسلے کے بارے میں فیصلہ کیا گیا کہ اس حوالے سے وزارت مذہبی امور سے وضاحت طلب کی جائے گی کہ کیا ایسے معاملات آئین میں درج کونسل کے فرائض منصبی کے دائرے میں آتے ہیں؟ اگر نہیں تو وزارت ہذا نے کس مقصد کے لئے یہ معاملہ کونسل میں بھیجا ہے۔ جناب چیئرمین نے معزز اراکین کونسل سے ان کی دلچسپی کے شعبوں کے ضمن میں معلومات طلب کیں تاکہ مختلف ورکنگ گروپوں کی ازسرنو تشکیل کی جا سکے۔ اس کے علاوہ کونسل میں جاری ریسرچ منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۸۴واں اجلاس

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۸۴ واں اجلاس ۲۵/ اکتوبر ۲۰۱۱ء کو چیئرمین کونسل جناب مولانا محمد خان شیرانی کی زیر صدارت کونسل کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل معزز اراکین نے شرکت فرمائی:۔

جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی، جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل، جناب مولانا ابوالفتح محمد یوسف، جناب مولانا فضل علی، جناب مفتی محمد اقبال فیضی، جناب مولانا سید افتخار حسین نقوی، جناب سید سعید احمد شاہ گجراتی، جناب مولانا غلام مصطفیٰ رضوی، جناب مفتی محمد ابراہیم قادری، محترمہ شاہدہ اختر علی، جناب مولانا محمد صدیق ہزاروی، جناب مولانا محمد حنیف جالندھری، جناب جسٹس (ر) میاں نذیر اختر، جناب مولانا زبیر احمد ظہیر، جناب جسٹس (ر) مشتاق احمد میمن، محترمہ پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری۔

کونسل کے اجلاس کے آغاز میں مادرِ جمہوریت محترمہ نصرت بھٹو، سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز اور لیبیا کے راہنما کرنل معمر قذافی کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ کونسل کے ۱۸۳ ویں اجلاس منعقدہ ۲۰/ستمبر ۲۰۱۱ء کی روداد کی توثیق کی گئی اور کونسل کے ۱۸۳ ویں اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد رپورٹ ملاحظہ کی گئی۔ قانون توہین رسالت پر وفاقی وزارت مذہبی امور کی رپورٹ پر بحث کرتے ہوئے کونسل نے فیصلہ کیا کہ آئین کے آرٹیکل ۲۳۰ کے تحت کونسل کو ریفرنس بھیجنے والی اتھارٹی صدر، وزیراعظم، گورنر، پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیاں ہیں تاہم توہین رسالت کے ضمن میں وزارت مذہبی امور کونسل کی سابقہ سفارشات سے استفادہ کرسکتی ہے۔ جن کا ریکارڈ کونسل کی رپورٹوں کی شکل میں وزارت کو مہیا کیا جاچکا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کونسل کا ۱۸۵واں اجلاس

(۲۱-۲۲ دسمبر ۲۰۱۱ء)

اسلامی نظریاتی کونسل کا ۱۸۵واں اجلاس (۲۱-۲۲/ دسمبر ۲۰۱۱ء) کونسل کے چیئرمین جناب سینیٹر مولانا محمد خان شیرانی کی سربراہی میں کونسل کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا جس میں جناب چیئرمین کے علاوہ حسب ذیل معزز ارکان نے شرکت کی:-

۱- جناب جسٹس (ر) نذیر اختر
۲- جناب مولانا محمد حنیف جالندھری
۳- جناب مفتی محمد صدیق ہزاروی
۴- محترمہ پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری
۵- محترمہ شاہدہ اختر علی
۶- جناب مفتی محمد ابراہیم قادری
۷- جناب سید فیروز جمال شاہ کاکاخیل
۸- جناب سید افتخار حسین نقوی
۹- جناب ڈاکٹر ادریس سومرو
۱۰- جناب مولانا ابوالفتح محمد یوسف
۱۱- جناب مولانا فضل علی
۱۲- جناب مفتی محمد اقبال حسین شاہ فیضی
۱۳- جناب صاحبزادہ پیر خالد سلطان قادری
۱۴- جناب مولانا زبیر احمد ظہیر
۱۵- جناب ڈاکٹر انوار حسین صدیقی
۱۶- جناب مولانا مفتی غلام مصطفیٰ رضوی
۱۷- جناب سید احمد سعید شاہ گجراتی

کونسل کے گزشتہ اجلاس یعنی ۱۸۴ویں اجلاس منعقدہ ۲۵/ اکتوبر ۲۰۱۱ء کی روداد کی توثیق کی گئی اور اس اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد رپورٹ کا جائزہ بھی لیا گیا۔

کونسل کے اجلاس میں صوبہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سیاسی رہنماؤں اور سابقہ و موجودہ صوبائی وزراء نے بھی بطور مہمان شرکت کی جن میں سینئر منسٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی وزیر صحت عین اللہ شمس، سابق وزیر صحت حافظ حمد اللہ، سابق سینئر وزیر مولانا امیر زمان، جی۔ ڈی۔ اے کے منسٹر حاجی محمد نواز، بلوچستان اسمبلی میں جے یو آئی کے پارلیمانی لیڈر مولوی عبدالنافع، بلوچستان اسمبلی کے دیگر ارکان مولوی غلام محمد، مولوی خان محمد شامل تھے۔

جناب مولانا عبدالواسع نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے کونسل کے اجلاس میں کارروائی دیکھنے کا موقع دینے پر جناب چیئرمین اور کونسل کے ارکان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ کونسل کی رپورٹوں کو بلوچستان اسمبلی میں پیش کریں گے اور کونسل کی سفارشات پر عمل کرانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ کونسل کے چیئرمین اور ارکان نے بلوچستان کے رہنماؤں کی اجلاس میں شرکت کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

معزز اراکین کونسل نے چیئرمین کونسل کے اس فیصلے کو سراہا جس کے مطابق چیئرمین کونسل سینیٹر مولانا محمد خان شیرانی سینٹ کی رکنیت کے دوران اسلامی نظریاتی کونسل سے کوئی مشاہرہ وصول نہیں کریں گے اور اسے دوسرے افراد کے لئے قابلِ تقلید اقدام قرار دیا۔

کونسل کے اجلاس میں ۱۹۴۷ء سے ۲۰۰۹ء تک پاکستان کے بین الاقوامی معاہدات کے بارے میں کونسل کے جاری پراجیکٹ کے ضمن میں ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔

بچوں کی مشقت گروی رکھنے کے قانون ۱۹۳۳ء کے بارے میں کونسل کی گزشتہ سفارشات پر وزارت سماجی بہبود کے تحفظات کے ضمن میں فیصلہ کیا گیا کہ کونسل اس موضوع پر قرآن و سنت کی روشنی میں ایک جامع رپورٹ تیار کرے گی۔ نیز نظام زکوٰۃ سے متعلق بعض انتہائی اہم سفارشات کو حتمی شکل دی گئی۔

© rasailojaraid.com